Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
(Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org

1265
۔ رسول
اکرم!
جو شخص ہنسی خوشی ذلت کا اقرار کرلے وہ ہم اہلبیت (ع) سے نہیں ہے۔(تحف العقول ص
58
)۔
1266
۔ رسول
اکرم!
جو ہمارے بزرگ کا احترام نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور ہمارے فضل کی معرفت نہ رکھتاہو وہ ہم اہلبیت(ع) سے نہیں ہے(جامع الاحادیث قمی ص
112
روایت طلحہ بن زید ، الجعفریات ص
183
، امالی مفید
18
/
6
روایت ابوالقاسم محمد بن علی ابن الحنفیہ ، کافی
2
ص
165
/
2
روایت احمد بن محمد)۔
1267
۔ رسول
اکرم!
جو بزرگ کا احترام نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔(مسند ابن حنبل
1
ص

554
/
2329
روایت ابن عباس)۔
1268
۔ رسول
اکرم!
ایہا الناس ۔ ہم اہلبیت(ع) وہ ہیں جنھیں پروردگار نے ان امور سے محفوظ رکھاہے کہ ہم نہ فتنہ کرتے ہیں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہوتے ہیں ، نہ جھوٹ بولتے ہیں، نہ کہانت کرتے ہیں، نہ جادو کرتے ہیں نہ خیانت کرتے ہیں نہ بدعت کرتے ہیں نہ شک و ریب میں مبتلا ہوتے ہیں، نہ حق سے روکتے ہیں نہ نفاق کرتے ہیں لہذا اگر کسی میں یہ باتیں پائی جاتی ہیں تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور خدا بھی اس سے بیزار ہے اور ہم بھی بیزار ہیں اور جس سے خدا بیزار ہوجائے اسے جہنم میں داخل کردے گا جو بدترین منزل ہے۔ (تفسیر فرات کوفی
307
/
412
روایت عبداللہ بن عباس)۔
1269
۔ رسول
اکرم!
جس کی اذیت سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ رہے وہ ہم سے نہیں ہے۔(عیون اخبار الرضا (ع)
2
ص
24
/
2
روایت ابراہیم بن ابی محمود عن الرضا (ع) ، عوالی اللئالی
1
ص
259
/
33
)۔
1270
۔ رسول
اکرم!
جو ہم کو دھوکہ دے وہ ہم سے نہیں ہے۔(مسند ابن حنبل
5
ص
544

16489

روایت ابی بردہ بن ینار۔ سنن ابن ماجہ

2

ص

49

/

2224

، مستدرک حاکم

11

ص

2153

، کافی

5

ص

160

/

1

تہذیب

7

ص

12

/

48

روایت ہشام بن سالم عن الصادق (ع))

1271

۔ رسول

اکرم!

جو کسی مسلمان کو دھوکہ دے وہ ہم سے نہیں ہے۔(الفقیہ

3

ص

273

/

3986

، عیون اخبار الرضا

2

ص

29

/

26

، مسند زید ص
489
، فقہ الرضا (ع) ص
369
)۔
1272
۔ رسول
اکرم!
جو امانت میں خیانت کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔(کافی
5
ص
133
/
7
روایت سکونی عن الصادق (ع))۔
1273
۔ امام صادق (ع)! یاد رکھو کہ جو ہمسایہ کے ساتھ اچھا برتاؤ نہ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔(کافی
2
ص
668
/
11
،روایت ابی الربیع الشامی)۔
1274
۔ امام صادق (ع)! جو نماز شب نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں ہے۔(المقنع ص
131
المقنعہ ص
119
، روضۃ الواعظین ص
321
)۔
1275
۔ امام صادق (ع)! اگر شہر میں ایک لاکھ آدمی ہیں اور کوئی ایک بھی اس سے زیادہ متقی ہے تو وہ ہم سے نہیں ہے۔(
کافی
2
ص
78
/
10

روایت علی بن ابی زید)۔
1276
۔ امام صادق (ع
)!
وہ ہم سے نہیں ہے جو دنیا کو آخرت کے لئے چھوڑ دے یا آخرت کو دنیا کے لئے چھوڑ دے۔(الفقیہ
3
ص
156
/
3568
، فقہ الرضا (ع) ص
337
)۔
1277
۔ امام صادق (ع
)!
جو زبان سے ہمارے موافق ہو اور اعمال و آثار میں ہمارے خلاف ہو وہ ہم سے نہیں ہے۔(مشکوۃ الانوار ص
70
، مستطرفات السرائر
147
/
21
روایت محمد بن عمر بن حنظلہ)۔
1278
۔ ابوالربیع
شامی!
میں امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہوا تو گھر اصحاب سے چھلک رہا تھا جہاں شام ، خراسان اور دیگر علاقوں کے افراد موجود تھے کہ مجھے بیٹھنے کی جگہ بھی نہیں ملی، ایک مرتبہ حضرت ٹیک لگاکر بیٹھے اور فرمایا کہ اے شیعہ آل محمد ! یاد رکھو کہ وہ ہم سے نہیں ہے جو غصہ میں نفس پر قابو نہ پاسکے اور ساتھی کے ساتھ اچھا برتاؤ نہ کرے، حسن اخلاق اور حسن رفاقت اور حسن مزاج کا مظاہرہ نہ کرے۔
اے شیعہ آل محمد ! جہاں تک ممکن ہو خدا سے ڈرو، اس کے بعد ہر قوت و طاقت اللہ ہی کے سہارے ہے۔(کافی
2
ص
637
/
2
، الفقیہ
2
ص

274
/
2423
، المحاسن
2
ص
102
/
270
، تحف العقول ص
380
، مستطرفات السرائر
61
/
33
)۔
1279
۔ امام صادق (ع)! پروردگار عالم نے تم پر ہماری محبت اور موالات واجب قرار دی ہے اور ہماری اطاعت کو فرض قرار دیا ہے لہذا جو ہم سے ہے اسے ہماری اقتدا کرنی چاہیئے اور ہماری شان ورع و تقویٰ، سعی عمل، ہر شخص کی امانت کی واپسی ، صلۂ رحم، مہمان نوازی، درگذر ہے اور جو ہماری اقتدا نہ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔(اختصاص ص
241
)۔
1280
۔ امام کاظم (ع)! وہ ہم سے نہیں ہے جو روزانہ اپنے نفس کا حساب نہ کرے کہ اگر عمل اچھا کیاہے تو خدا سے اضافہ کی دعا کرے اور اگر برا کیا ہے تو استغفار اور توبہ کرے۔(کافی
2
ص
453
/
2
، روایت ابراہیم بن عمریمانی، تحف العقول ص
396
، اختصاص ص
26
،
243
، مشکٰوۃ الانوار
70
/

247
، الزہد للحسین بن سعید ص
76
/
203
۔
1281
۔ امام رضا (ع
)!
جو ہم سے قطع تعلق رکھے یا تعلقات رکھنے والے سے قطع تعلق کرلے یا ہماری مذمت کرنے والے کی تعریف کرے یا مخالف کا احترام کرے وہ ہم سے نہیں ہے اور ہم بھی اس سے نہیں ہیں۔(صفات الشیعہ
85
/
10
روایت ابن فضال)۔
1282
۔ الہروی! میں نے امام رضا (ع) سے عرض کی کہ فرزند رسول ! ذرا جنت و جہنم کے بارے میں فرمائیے کہ کیا ان کی تخلیق ہوچکی ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ بیشک ! رسول اکرم شب معراج جنت میں جاچکے ہے اور جہنم کو دیکھ چکے ہیں۔
میں نے عرض کی کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ دونوں علم خدا میں ہیں لیکن ان کی تخلیق نہیں ہوئی ہے ، فرمایا یہ لوگ ہم سے نہیں ہیں اور نہ ہم ان سے ہیں جس نے جنت و جہنم کی خلقت کا انکار کیا اس نے رسول اکرم کو جھٹلایا اور ہماری تکذیب کی اور اس کا ہماری ولایت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کا ٹھکانا ہمیشہ کے لئے جہنم ہے جس کے بارے میں پروردگار نے فرمایاہے کہ " یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرمین جھٹلارہے تھے اب اس کے اور کھولتے پانی کے درمیان چکر لگارہے ہیں۔(رحمان
43
،
44
(توحید
18
/
21
، عیون اخبار الرضا (ع)
1
ص
116
/
3
، احتجاج
2

ص

381

/

286

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%D8%B3%DB%92-%D8%A8%DB%8C%DA%AF%D8%A7%D9%86%DB%81-%D8%A7%D9%81%D8%B1%D8%A7%D8%AF-%DA%A9%DB%92-%D8%B5%D9%81%D8%A7%D8%AA